Pharmaceutical Review
ISSN 2220-5187, Constituted by Pharmacist Federation

اداریہ

تاریخ: 3اپریل،2017

موجودہ ملکی حالات میں ماہرین ادویات کے سیاسی وانتظامی مسائل کا تجزیاتی جائزہ۔

دل پر کسی کا زور نہیں ہوتا۔خیالات غائب سے نازل ہوتے ہیں۔تصورات ، الہامات اور اعتقادات پر پابندیاں نہیں لگائی جاسکتیں۔انسانی خواہشات، میلانات اور رجحانات بھی کسی کے تابع نہیں ہوتے ، بلکہ اکثراوقات یہی جذبات واحساسات ، بتدریج ارادوں کی پختگی اور عزائم کی مضبوطی کا سبب بھی بن جاتے ہیں، مستقبل کی منصوبہ بندی کا ناگریز حصہ بن جاتے ہیں۔اور کسی نہ کسی شکل میں اپنا فطری اور ناگزیر اظہار بھی کرتے ہیں۔اور حالات وواقعات کا یہ اظہار پھر ملک وقوم کا نصیب اور افرادوشخصیات کی قسمت بن کر سامنے آتا ہے۔چنانچہ کچھ ایسی ہی صورتحال ماہرین ادویات کی واحد قانونی تنظیم پاکستان فارماسسٹ ایسوسی ایشن Pakistan Pharmacist Association (PPA) کی ہے۔جسکے مرکزی صدر جناب سید قلب حسن اور صوبائی صدر (پنجاب) پروفیسر ڈاکٹر خالد حسین ہیں۔جن کا انتخابی دورانیہ اپریل 2016 سے ختم ہو چکا ہے۔اور اپنا قانونی ،انتخابی اور اصولی دورانیہ کے گزر جانے کے بعد, اب یہ دونوں شخصیات اس تنظیم کو صحیح معنوں میں ماہرین ادویات کی نمائندہ اور جاندار تحریک بنانا چاہتے ہیں۔انکے حقوق کیلیئے موثر جدوجہد کرنا چاہتے ہیں۔قوم کو بہترین اور معیاری ادویاتی سہولیات فراہم کرنا چاہتے ہیں۔ پیشہ فارمیسی پر گذشتہ تیس سالوں سے مسلط سیاہ رات کو ختم کر کے نئ صبح سحر پیدا کرنا چاہتے ہیں۔اور اس خواہش کے زیراثر انہوں نے پاکستان فارماسسٹ ایسوسی ایشن کو مرکزی اور صوبائی سطح سے ضلعی سطح پر لانے کا فیصلہ کیا تھا۔مگر بدقسمتی سے اس تنظیم کو اپنے باپ دادا کی قانونی میراث کی غلط فہمی میں مبتلا لوگ اور اسے اپنے شخصی وذاتی مفادات کے تحفظ کا وسیلہ بنا لینے والے گروہ نے ہمیشہ کی طرح اس دفعہ بھی اس عزم، خیال اور خواب کا ڈٹ کر مقابلہ کیا ہے۔اس تنظیم کو گھر کی لونڈی اور موم کی ناک بنانے کی انتہائی کامیاب کوششیں کیں ہیں۔اس گروہ کے کردار کو اجاگر کرنے کیلیئے ملک کے موجودہ وزیراعظم جناب میاں نوازشریف کا حوالہ اور مثال دینگے۔جنکی شائد کامیابی کا بھی یہی راز ہے کہ انہوں نے اپنی ذاتی اور خاندانی بادشاہت میں کبھی کسی قددآور شخصیت کو پھلنے پھولنے کا موقع ہی نہیں دیا۔اور ایک مخصوص سطح سے بلند نہیں ہونے دیا۔انہیں صرف اپنے خاندان ،ضعیف العقل ، طویل العمر، حالات سے مجبور، سیاسی یتیم اور کمزور پس منظر کے لوگوں پر ہی اعتماد اور اعتبار ہوتا ہے۔ جو کسی بھی سطح، شکل، حالات اور انداز میں ان کے سیاسی وانتظامی عزائم میں رکاوٹ نہ بن سکیں۔انکے فیصلوں سے اختلاف کی جرأت نہ کرسکیں۔انہیں جناب رفیق تارڑ ، جناب ممنون حسین ، جنرل ضیاءالدین بٹ، اور جسٹس سعیدالزماں صدیقی صاحبان جیسی شخصیات درکار ہوتی ہیں، یا پھر اپنے خاندان کے لوگ بشمول جناب شہباز

شریف ، اسحاق ڈار، عابد شیر علی ، حمزہ شہباز ، مریم نواز ، خواجہ سعد رفیق ، خرم دستگیر ، یا خواجہ آصف صاحبان جیسے لوگوں پر اعتبار ہے ۔ یہی وجہ ہے کہ جناب نواز شریف صاحب کیساتھ کام کرنے والی کئی سیاسی ، سماجی اور علمی شخصیات زیادہ عرصہ انکے ساتھ ٹھہر نہیں سکیں ۔ جناب مخدوم جاوید ہاشمی ، چوہدری شجاعت ، میاں اظہر ، چوہدری پرویز الٰہی ، اعجاز الحق ، شیخ رشید ، حلیم خان وغیرہ سب ان سے الگ ہو گئے ۔ چنانچہ پاکستان فارماسسٹ ایسوسی ایشن کی صورتحال بھی کچھ ایسی ہی ہے ۔ جس پر تقریباً دس پندرہ لوگ گذشتہ تیس سالوں سے قابض ہیں ۔ اور اس پیشہ ورانہ تنظیم کو غیر قانونی اور غیر جمہوری انداز سے یرغمال بنا رکھا ہے ۔ اور طرفہ تماشہ یہ ہے کہ مرکزی صدر اور صدر پنجاب بھی ان کی گرفت سے آزاد نہیں ۔ مذکورہ صدور کئی معاملات اور عنوانات میں ان سے مختلف آراء رکھتے ہیں ۔ مگر عملی طور پر ایک قدم بھی ان کی مرضی اور منشاء کیخلاف نہیں اٹھا سکتے ۔ اور اکثر و پیشتر انکے فیصلے ہوا میں اڑا دیئے جاتے ہیں ۔ جسکی حالیہ مثال پاکستان فارماسسٹ ایسوسی ایشن (پنجاب) کے لئے چیف الیکشن کنوینیر کی تعیناتی ہے ۔ صوبائی صدر نے انتخابات کے انعقاد کے لئے تنظیم کے دستور Article of Association کی دفعہ 20(d) کے تحت 25 مارچ 2017ء کو اجلاس منعقد کر کے تمام انتخابی گروہوں کو اعتماد میں لیتے ہوئے جناب فاروق بشیر بٹ کو انتخابی سربراہ نامزد کر دیا ۔ جسکو مگر پروفیشنل گروپ نے پہلے اقرار اور پھر انکار کر دیا ۔ اور سابقہ الیکشن کمیشن ہی کو دوبارہ نامزد کرنے کا مطالبہ کر دیا ۔ کیونکہ انہوں نے ماہرین ادویات کے خلاف اور پیشہ فارمیسی کو تباہ کرنے کیلئے شاندار خدمات انجام دی ہیں ۔ جنکے غیر قانونی اور غیر جمہوری کردار کو کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا ۔ انہیں کے طفیل سرکاری و حکومتی طاقت کو غیر قانونی استعمال کیا گیا ۔ انہیں کے زیر نگرانی بہترین گلو بٹ دستیاب ہوئے ۔ انہیں کی وجہ سے انتخابی بد دیانتی برپا کی گئی ۔ صرف یہی نہیں بلکہ گزشتہ تین دہائیوں سے ان کا یہی وطیرہ ہے کہ ووٹر لسٹوں کی اپنی مرضی سے گھر بیٹھے تدوین کرتے ہیں ، ارکان تنظیم کی حساس معلومات افشاء کرتے ہیں ، اسکی محتاط اور جانبدارانہ تقسیم کرتے ہیں ۔ اس تنظیم کو اپنی بدعنوانی و بددیانتی کیلئے استعمال کرتے ہیں ۔ اپنے شخصی مفادات کا بھرپور تحفظ کرتے ہیں ۔ حتیٰ کہ یہ گروہ تحقیقی و تعلیمی پروگرامات تک کو بطور انتخابی ہتھیار استعمال کرتا ہے ۔ جسکی زندہ مثال کانفرنس 2016 کا انعقاد ہے ۔ جو انتخابی دورانیہ گذرنے کے بعد منعقد ہوئی ۔ جسکے لئے پاکستان فارماسسٹ ایسوسی ایشن کی بجائے متبادل بینک اکاونٹ استعمال کر کے مالی بددیانتی برپا کی گئی ۔ اسکے علاوہ اس غنڈہ گرد گروہ نے تنظیم کو صوبائی اور مرکزی سطح تک محدود کر کے رکھا ہوا ہے ۔ اسے ڈویژن اور ضلعی سطح پر قائم نہیں کر رہے ، جو انکی پیشہ ورانہ بددیانتی کی ناقابل تردید مثال ہے ۔ اور پھر اپنے اسکے ارکان کی تعداد بھی نہیں بڑھاتے ۔ پورے ملک میں تقریباً پچاس ہزار فارماسسٹ ہیں ۔ جبکہ پاکستان فارماسسٹ ایسوسی ایشن کی رجسٹریشن تقریباً سات ہزار ہے ۔ جو اس بددیانت گروہ کی ترقی کا راز اور پیشہ فارمیسی کو تنزلی کی وجہ ہے ۔ اور پھر اپنے مذموم مقاصد کی تکمیل کیلئے اس گروہ نے فارمیسی کونسل میں انتخابی دورانیہ گذرنے کے بعد اپنے چہیتوں کو غیر قانونی رکن نامزد کر دیا ہے ۔ چنانچہ اس گروہ کی بددیانتیوں کی ایک لمبی داستان ہے ۔ جسے زیر تحریر لانا شائد قلم اور قرطاس کی شان کے بھی منافی ہو ۔ کیونکہ ہمارا مقصود صرف مخصوص افراد کے مکروہ کردار کو اجاگر کرنا ہے ۔ ہم یقیناً ان خود غرض لوگوں سے ہمدردی بھی رکھتے ہیں ۔ کیونکہ ”نفرت جرم سے ہوتی ہے ، مجرم سے نہیں“ ۔ ان حالات میں جب مرکزی صدر نے صوبہ پنجاب کے معاندانہ رویئے کی وجہ سے پاکستان فارماسسٹ ایسوسی ایشن ، خیبر پختون خواہ سے رابطہ فرمایا اور کرمزی انتظامیہ کے اجلاس میں اہم فیصلہ جات کرنے کا عندیہ دیا تو انہوں نے مرکزی انتظامی کمیٹی کی میزبانی سے معزرت کا اظہار کر دیا ۔ جو اس گروہ کے بااثر ہونے کا نتیجہ تھا ۔ انکی بددیانتی اور بدعنوانی کی عکاسی تھی ۔ جو اصولی فیصلوں کو سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں اور مثبت جدوجہد کو ناکام بنانے کی سرتوڑ کوشش کر رہے ہیں ۔ کیونکہ ہماری برادری اور قوم کے کئی افراد کی قیمت شاید صرف ایک مفت ہوائی سفر ہے ۔ پیشہ ورانہ کانفرنس کی صدارت ہے ۔ سرکاری ملازمت کی تبدیلی یا کسی اچھے ہوٹل میں تین چار دن کا مفت قیام طعام ہے ۔ اچھی نوکری ہے ۔

پسند کا شہر ہے۔ نمایاں ادارہے ۔اگر پھر بھی کام نہ بنے تو مزید کانفرنسز، ورکشاپ کی صدارت اور مہمان داری ہے۔ یا پھر بیرونی ممالک کی یاترا کا حربہ آزمایا جاتا ہے۔ یہی حربہ پاکستان فارماسسٹ ایسوسی ایشن اسلام آباد کیلئے استعمال کیا گیا۔ یہی طریقہ پاکستان فارماسسٹ ایسوسی ایشن بلوچستان کیلئے انتہائی کارگر ثابت ہوا۔ یہی حکمت عملی پاکستان فارماسسٹ ایسوسی ایشن کے پی کے لیے موثر ثابت ہوئی۔ جسکے بعد یہ وہی بولی بولنے لگے جوان سے بلوانی مقصود تھی۔

چنانچہ موجودہ حالات میں اصولی وقانونی اعتبار سے ہم مرکزی صدر اور صدر صوبہ پنجاب کی سوچ Vision کا احترام کرتے ہیں۔ انکے خوابوں کی عملی تعبیر کے لئے دعا گو ہیں۔ مگر موجودہ حالات میں شائد پاکستان فارماسسٹ ایسوسی ایشن بلوچستان یہ کارنامہ انجام دے دے۔ کیونکہ وہاں صحیح، منتخب اور جمہوری نمائندگی ہے۔ اور حکومتی ارکان Provincial Health Department سے مسلسل اور طویل عرصہ سے برسرپیکار ہیں۔ اپنے حقوق کی جاندار جدوجہد کر رہے ہیں۔ مگر ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ اللہ کے فیصلے بڑے عجیب ہوتے ہیں۔ جس نے دنیا کی دونوں بڑی طاقتوں Super powers روس اور امریکہ کو غریب افغانوں کے ہاتھوں شکست سے دوچار کیا ہے۔ وہ بادشاہ کو فقیر اور حقیر کو صاحب جلال بنا دیتا ہے۔ عزت، دولت، شہرت، قوت اور عظمت کا منبہ اور سرچشمہ ہے۔

لہذا ہم امید کرتے ہیں کہ جسطرح غیرت وحمیت سے سرشار پختونوں نے پاکستان فارماسسٹ ایسوسی ایشن کو ایک طویل جدوجہد کے بعد واگزار کیا ہے۔ عظیم بلوچوں نے گزشتہ دو دہائیوں کی غیر قانونی آمریت کو بلوچستان کے پہاڑوں میں دفن کر دیا ہے۔ اسی طرح صوبہ پنجاب کے ماہرین ادویات بھی تیس سالہ ظلم وناانصافی کے دور کا خاتمہ کریں گے۔ لاقانونیت اور بدعنوانی کو ہمیشہ کیلئے دفن کریں گے۔ غرور اور تکبر کا خاتمہ کریں گے۔ اب زنجیریں بھی ٹوٹیں گی اور قیدی بھی چھوٹیں گے۔ اب امیدوں کے دیپ جلیں گے۔ اور اک نئی صبح نمودار ہو کر رہے گی۔ پیشہ فارمیسی کے نوخیز اور توانا ماہرین ایک شاندار اور حقیقی تبدیلی کا نظارہ کرینگے۔ ملک وقوم کے دشمن اور پیشہ فارمیسی کے مجرم اپنے مکروہ عزائم میں ناکام ہونگے۔ (انشاءاللہ)۔

پروفیسر ڈاکٹر طہٰ نذیر Ph.D

مدیر اعلیٰ: رسالہ الادویہ, PHARMACEUTICAL REVIEW

ISSN: 2220-5187; W.: http://pharmarev.com/

C.: +92 321 222 0885, E.: tahanazir@yahoo.com